السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دوران مباشرت حیض آجائے توکیا مباشرت کو چھوڑ دینا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی حکم کے مطابق تو ایسا ہی کرنا چاہیے کہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے تو مباشرت کو چھوڑ دیا جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔:

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۲۲۲ ... سورة البقرة

وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیں: یہ گندگی ہے تم حیض میں اپنی بیویوں سے الگ ہوجاو اور پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی